INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

"جَوَاهِرُ التدبر"فی السورۃ الفاتحہ

اللهم اجعلنا نبدأ كل عمل باسمك وننال بركات اسمك وامنحنا الفرصة لنشركك في زماننا ورزقنا ومالنا وأولادنا وكل الأمور.

اے اللہ ہم ہر کام کا آغاز تیرے نام کے ساتھ کریں اور تیرے نام کی برکتیں سمیٹ لیں اور ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم اپنا وقت،رزق،مال،اولاد اور سب معاملات میں تجھے شامل رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم : ب+اسم : عربی زبان میں ہر حرف معنی رکھتا ہے ۔

عربی زبان میں حرف "ب" کے تقریباً 19 معنی ہیں ۔

1. "ب" کے اندر اخلاص کا مفہوم پایا جاتا ہے۔(ریاء سے پاک)
2. برکت
3. قبولیت
4. مدد
5. کے ساتھ (عربی میں جب "ب" کسی حرف سے پہلے لگایا جائے اس میں شمولیت کا عنصر پایا جاتا ہے)

اسم: اسم کا معنی ہے نام ۔

الرحمٰن الرحیم: ر ح م سے یعنی رحم/ رحمت (ایسی رحمت جو ہمیں فائدہ پہنچائے)

تسمیہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)میں ایک لفظ چھپا ہوا ہے۔
یعنی جب ہم کہتے ہیں کہ شروع اللہ کے نام سے تو ہم اس میں یہ نہیں بیان کرتے کہ کونسا کام شروع کرنے جا رہے ہیں ۔یہاں اللہ نے یہ بیان نہیں کیا کس کس کام سے شروع کرنے سے پہلے اللہ کا نام ۔ اسکو چھپانے کی حکمت یہ ہے کہ اللہ کا نام آپ جس بھی چیز کے ساتھ لگائیں اس میں خود بخود برکت آجائے گی۔
اس میں جو لفظ چھپا ہوا ہے وہ ہے"فعل"(verb) کام۔اگر یہ فعل چھپا ہوا نہ ہوتا تو یہ دعا ایک ہیں کام کیلئے مخصوص ہو جاتی۔
مثلاً اگر یہ ایسے ہوتا بسم اللہ......... الرحمٰن الرحیم تو خالی جگہ پر آپ کو اس کام کا نام لینا ہوتا جو آپ کرنے سے پہلے اللہ کا نام لے رہے ہیں۔اگر ہمیں پڑھنے سے پہلے اللہ کا نام لینا ہوتا تو ہم ایسے کہتے ۔
بسم اللہ اقراء الرحمن الرحیم ۔

تو سوچیں کہ ہر ہر کام سے پہلے اسکا نام لینا ہوتا ہمیں لیکن اللہ نے ہمارے لیے اسکو آسان بنا دیا کہ اس دعا کو پڑھتے ہی خود بخود برکت،مدد ،قبولیت شامل ہو جائے گی جو کام آپ کرنے جا رہی ہیں۔

شریعت ہمیں ہر کام بسم اللہ پڑھ کر کرنے کا حکم دیتی ہے
جب کوئی مشکل پیش آئے تو بسم اللہ پڑھا کریں یہ کہنے سے شیطان چھوٹا ہو جاتا ہے حدیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اگر ہم کسی مشکل یا مصیبت آنے پر شیطان کو برا بھلا کہیں یا اس پر لعنت بھیجیں تو شیطان خوشی سے بہت بڑا ہوجاتا ہے ۔ تو مشکل میں اللہ کا نام لینے سے شیطان ذلیل ہوتا ہے ۔
اللہ کے نام کے اندر healing power موجود ہے ۔
2007 میں ایک ریسرچ کے مطابق ایک غیر مسلم ماہر نفسیات نے اپنے مریضوں کو لفظ"اللہ" بولنا سکھایا اور قرآن کی تلاوت سنائی ۔
انہوں نے بتایا کہ انکے مریض جو پریشان رہتے تھے انکی طبیعت میں بہت تیزی سے تبدیلی آئی ۔
اللہ کا ذکر بہت عظیم برکتیں لے کر آتا ہے ۔

امریکہ کے امراض دل کے ماہرین کے حوالوں سے لکھا گیا تھا کہ ان ماہرین نے تجربوں سے ثابت کیا ہے کہ اللہ کی عبادت اور ذکرالٰہی سے دل کے امراض میں سکون اور افاقہ ملتا ہے۔

پروفیسر ہربرٹ بلسن نے بوسٹن میں اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی کانفرنس میں یہ انکشاف کرکے سب کو حیرت زدہ کردیا کہ دل کا کوئی بھی مریض ہر صبح اور شام بیس بیس منٹ اللہ تعالیٰ کا ذکر ضرور کرے تو وہ مرض میں یقینا افاقہ محسوس کرے گا۔ پروفیسر ہربرٹ نے اپنی طویل رپورٹ میں کہا کہ مسلمان جو ہر صبح تلاوت قرآن کرتے ہیں اس سے ذہنی سکون ملتا ہے اعصابی تناو ختم ہوجاتا ہے۔ روحانی قوتیں بیدار ہوکر دل کو ناگوار بوجھ سے نجات دلادیتی ہیں

اللہ کے ذاتی نام کے ساتھ الرحمن الرحیم لانے کی حکمت

انسان کوئی بھی کام کرے اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے 3 چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

1. اسباب فراہم کرنا۔
2. انتہا تک پہنچانا۔
3. ثمرات مرتب کرنا۔

"بسم اللہ" کے ذریعے سے کسی کام کے اسباب مہیا ہوتے ہیں لیکن ان اسباب کو آخر تک قائم رکھنا بھی ضروری ہے ورنہ کام ادھورا رہ جائے گا تو ان اسباب کو انتہا تک قائم رکھنے میں اللہ کے صفت" رحمٰن" کار فرما ہوتی ہے۔پھر جب کام مکمل ہوجاتا ہے تو صفت "الرحیم" اپنا تقاضا پورا کرتی ہے اس کے ثمرات کیلئے ۔

*مومن ہر کام کا آغاز "بسم اللہ" سے کرتا ہے۔
*ہمارا قول اور ہمارا عمل "بسم اللہ" سے ساتھ شروع ہو۔
*عبادت+دنیاوی فائدوں میں اللہ کو یاد دکھنا چاہیے ۔
*بسم اللہ " کے آغاز سے انسان کو اخلاص نصیب ہوتا ہے۔
*اللہ کے نام سے شروع کر کے انسان اللہ کے لیے ہی کام کرتا ہے۔
*بسم اللہ "سے ہم جس کام کا آغاز کرتے ہیں تو ہم اس بات میں فرق دیکھتے ہیں کہ یہ کام اچھا ہے یا برا(یعنی ہم برے کام سے پہلے اللہ کا نام نہیں لیتے کبھی ایسا ہوا کہ ہم گناہ سے پہلے بسم اللہ کہیں)
*اللہ کے نام سے آغاذ کرنے سے انسان کے اندر وسعت پیدا ہوتی ہے۔

*ہر کام میں اللہ کے یاد ،ہر کام میں اللہ کا ذکر آپکی زندگی بدل دیتا ہے آپ کے وقت ، رزق،مال،عمر میں برکت آتی ہے ۔

*اور زندگی کے ہر لمحے ،ہر کام، ہر معاملے میں اللہ کے ذکر سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنے وقت میں سے کچھ وقت اللہ کیلئے وقف کریں(اللہ کے ذکر میں ،نیکیوں میں یا علم حاصل کرنے میں) رزق میں اللہ کی یاد سے مراد اپنے رزق میں سے کچھ حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کردیں۔ دوسروں کی مدد کریں ، اپنے رزق کے ذرائع پر غور کریں کہ یہ حلال طریقے سے آرہا ہے یا حرام سے۔

*اپنی صلاحیتوں کو اللہ کیلئے لگانا اللہ کی یاد ہے ۔

تعوذ اور تسمیہ کا تعلق

* تعوذ آپکی روحانی پاکیزگی کرتا ہے اور پھر آپ تسمیہ پڑھتے ہیں تاکہ اللہ کے بتائے ہوئے رنگ کو اپنا سکیں ۔

(یعنی یہ اسطرح ہے کہ آپ نے اپنے بالوں پر ایک نیا رنگ لانا ہے تو پہلے آپ کے بالوں پر سے پرانا رنگ اتارا جائے گا پھر نیا رنگ اپنی پوری خوبیوں کے ساتھ آپ کے بالوں پر آئے گا)

*ہم تعوذ کے ذریعے دل و دماغ کے سارے برے خیالات اور رنگ ہٹائیں تاکہ اللہ کا رنگ ہمارے اوپر اچھی طرح آسکے،تاکہ ہمارا باطن، ہمارا نفس،ہماری عقل،سب کچھ قرآن کے ساتھsinknize ہو سکے۔
(روحانی طہارت اور آداب تلاوت کیلئے تعوذ پڑھنا شرط ہے).
*تعوذ میں اللہ کی حفاظت میں آیا جاتا ہے اور تسمیہ میں انسان اللہ سے درخواست کرتا ہے کہ اے اللہ میرے سوچنے کے انداز کو Sinknize کردے۔
*بسم اللہ میں توکل+ایمان پایا جاتا ہے۔
*تعوذ میں اللہ کے سوا ہر چیز سے لاتعلقی/ علیحدگی کا اعلان ہے ۔ تسمیہ میں اللہ کی طرف توجہ کا قدم ہے۔
*تعوذ میں ہر قسم کے شر سے حفاظت کا مطالبہ ،تسمیہ میں انعامات کا سوال ہے۔
*تعوذ میں گمراہی سے بچاؤ ،تسمیہ میں ہدایت کا حصول ہے.
*تعوذ پرہیز ہے،تسمیہ علاج ہے۔
*تعوذ میں اپنی شخصیت کی اصلاح ،تسمیہ میں شخصیت کی اصلاح میں کمال ہے۔

*تعوذ میں برے اخلاق سے بچاؤ ،تسمیہ میں اچھے اخلاق کی دعا۔

*تعوذ میں اللہ سے دوری سے پناہ،تسمیہ میں اللہ کے قرب کا سوال ہے۔

جب ہم تعوذ کے ذریعے سے شیطان کے گمراہ کن حملوں سے بچ کر اللہ کی پناہ میں آتے ہیں پھر بسم اللہ پڑھتے ہی تاکہ قرآن جب ہم پڑھیں تو ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جن کیلئے یہ قرآن ہدایت ہے۔

This course is conducted by"Aqsa Yousaf"

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN